سوال

(995)جمع تقدیم کرنے والا عشاء کی نماز مغرب کے وقت پڑھے تو وِتر کب پڑھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمع تقدیم کرنے والا عشاء کی نماز مغرب کے وقت پڑھے تو وتر اسی وقت پڑھ سکتا ہے یا غروبِ شفق کے بعد پڑھنا ضروری ہے ۔ (ابو عبدالرحمن سلفی ، مسجد قدس ،ٹاؤن شپ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں اہل علم کا اختلاف ہے ۔ شافعیہ اور حنابلہ اس بات کے قائل ہیں کہ عشاء کی جمع تقدیم کی صورت میں شفق غائب ہونے سے قبل وتر پڑھے جاسکتے ہیں جب کہ مالکیہ اس بات کے قائل نہیں اور حنفیہ کے نزدیک عشاء کی جمع تقدیم ویسے ہی غیر درست ہے ۔ اس کا تقاضا ہے کہ وقت سے پہلے میرے نزدیک وِتر بطریق جائز نہ ہوں ۔ (مرعاة المفاتیح : ۲/۲۰۵)

اس صورت میں بظاہر جواز ہے کیونکہ عام حالات میں وتر عشاء کے تابع ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:803

محدث فتویٰ